ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے جس ذوق وشوق، محنت وجستجو اور ایثار واستقامت کے ساتھ ارشادات نبوی کو جمع ومحفوظ کیا اور اگلی نسلوں تک پہنچایا، وہ ان کی حوصلہ وعزیمت کا ایک مستقل اور روشن باب ہے جو بجائے خود علم وفضل کے متلاشیوں کے لیے مشعل راہ ہے اور احادیث نبویہ کے ایک بڑے ذخیرہ کو امت تک منتقل کرنے کے لیے ان کی یہ محنت جہاں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے ہے، وہاں یقیناً حضرت ابو ہریرہؓ کی کرامت بھی شمار ہوگی۔ حافظ محمد اقبال رنگونی نے اسی داستان عشق ومحبت کو دل چسپ پیرایے میں بیان کرنے کے ساتھ ساتھ حضرت ابو ہریرہؓ کا علمی جدوجہد کے مراحل ومظاہر کے بارے میں معلومات کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کیا ہے اور استفادہ وافادہ کے باب میں حضرت ابو ہریرہؓ کے ذوق واسلوب سے اپنے قارئین کا آگاہ کرنے کے علاوہ ان پر کیے جانے والے اعتراضات کے تسلی بخش جوابات بھی شامل کتاب کر دیے ہیں۔

حدیث وسنت کی اہمیت اور حجیت پر کام کرنے والے علماء کرام اور طلبہ کے لیے یہ کتاب بطور خاص استفادہ کی چیز ہے۔

یہ کتابیں ادارہ اشاعت الاسلام پوسٹ بکس ۳۶ مانچسٹر M167AN(UK) نے شائع کی ہیں اور پاکستان میں صدیقی ٹرسٹ المنظر اپارٹمنٹ ۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰ سے طلب کی جا سکتی ہیں۔

(ابو عمار زاہد الراشدی)

’’جماعت اسلامی پاکستان: ایک حاصل مطالعہ‘‘

مولف: ثاقب اکبر

ناشران: البصیرہ، گلی نمبر ۲۹۹، جی نائن تھری، اسلام آباد

صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ڈیڑھ صد روپے

یہ ایک مختصر کتاب ہے۔ مولف نے خود اسے کتابچہ کہا ہے۔ مولف کے مطالعے کا واقعی حاصل ہے۔ مولف نے دیباچے کو ’’پہلی بات‘‘ کا عنوان دیا ہے۔ اس میں مولف نے لکھا ہے کہ ’’اس تحریر میں اصولی اور اجمالی طور پر جماعت کے تقریباً تمام اہم پہلوؤں کا ذکر کیا گیا ہے۔ دیگر مصروفیات اور وقت کی قلت بھی موضوع کو محدود رکھنے کی متقاضی تھی، لہٰذا زیر نظر کتابچے کو اسی پس منظر میں پڑھنے کی ضرورت ہے۔‘‘ مولف کے مطابق اہم پہلوؤں کا ذکر اور موضوع کو محدود رکھنے کا تقاضا، دو متضاد سمتوں کو اختیار کرنے کا کام ہے۔ ہم اس کا لحاظ رکھ کر کتابچے کا جائزہ لینے کی کوشش کریں گے۔

کتاب کی تالیف کا فوری محرک ایرانی انقلاب کا پس منظر ہے۔ جماعت کی قیادت کی جانب سے انقلاب کا خیر مقدم ہوا تو مولف نے جماعت پر لکھنے کی ضرورت محسوس کی۔ یہ شوق وجذب، انقلاب کی وہ مشترک خواہش ہے جو جماعتی حلقوں میں پون صدی سے پرورش پا رہی ہے اور ایران میں یہ انقلاب عملی صورت میں موثر ہوا۔ جماعتی حلقوں میں اس انقلاب کا مطالعہ بھی اسی جذبِ مشترک کے تحت ہوا۔ مولف نے اس مطالعے کے حوالے بھی تفصیل کے ساتھ پیش کیے ہیں۔ کتاب میں سب سے زیادہ سیر حاصل بحث بھی اسی حوالے سے کی گئی ہے۔ یہ بحث کافی معلومات افزا اور دلچسپ ہے۔ اس میں جماعتی قیادت کی انقلاب کے بارے میں مختلف مراحل میں بدلتی ہوئی روش کا بھی اچھا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کا یہ حصہ کتاب کا حاصل ہے۔ مولف نے خوب جم کر لکھا ہے۔ اس سے مولف کے ذہنی رجحان کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

کتاب کے بعض دیگر حصوں سے واضح ہوتا ہے کہ مولف نے کافی محنت اور جستجو سے کام لیا ہے۔ موصوف کا مطالعہ اور